



مضمون:	أصول الفقه	کل وقت:	30 منٹ
کلاس:	الشهادة الثانوية الخاصة (السنة الثانية)	کل نمبر:	20

رول نمبر (ہندسوں میں):

--	--	--	--	--	--

رول نمبر (لفظوں میں):

نام طالب علم:

حصہ معروضی

سوال نمبر 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ کاٹ کر لکھا ہوا غلط تصور ہو گا۔

1- "أصول الشاشی" کے مصنف ہیں:

(الف) نظام اللہ (ب) نظام الدین (ج) نظام اکرم (د) نظام عبد اللہ

2- "قزو" کا معنی طہر ہے:

(الف) امام یوسف کے نزدیک (ب) امام اعظم کے نزدیک (ج) امام شافعی کے نزدیک (د) امام محمد کے نزدیک

3- عام کی اقسام ہیں:

(الف) 2 (ب) 4 (ج) 6 (د) 8

4- ظہار کرنے والے نے کھانا کھلانے کے دوران جماع کر لیا تو اس کا کفارہ ادا ہو جائے گا:

(الف) امام شافعی کے نزدیک (ب) امام اعظم کے نزدیک (ج) امام مالک کے نزدیک (د) امام احمد کے نزدیک

5- مؤول کا حکم ہے:

(الف) عمل کرنا ضروری ہے (ب) عمل کرنا واجب ہے (ج) عمل کرنا اچھا ہے (د) عمل کرنا ضروری نہیں

6- حقیقت کی اقسام ہیں:

(الف) 3 (ب) 5 (ج) 7 (د) 9

7- متعلقات النصوص کی اقسام ہیں:

(الف) 4 (ب) 8 (ج) 6 (د) 10

8- مامور بہ کی اقسام ہیں:

(الف) 2 (ب) 4 (ج) 6 (د) 8

9- نبی کی اقسام ہیں:

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

10- بیان کی اقسام ہیں:

(الف) 5 (ب) 7 (ج) 9 (د) 11

11۔ متواتر سے علم حاصل ہوتا ہے:

(الف) ضروری (ب) استدلالی (ج) کسی (د) وہی

12۔ حدیث مشہور سے علم حاصل ہوتا ہے:

(الف) ضروری (ب) اطمینانی (ج) نظری (د) استدلالی

13۔ راوی کے لیے شرائط ہیں:

(الف) 3 (ب) 4 (ج) 5 (د) 6

14۔ حدیث انقطاع کی اقسام ہیں:

(الف) 2 (ب) 4 (ج) 6 (د) 8

15۔ مثبت اولیٰ ہوتا ہے:

(الف) امر سے (ب) نہی سے (ج) نانی سے (د) مستقبل سے

16۔ وحی کی اقسام ہیں:

(الف) 2 (ب) 4 (ج) 6 (د) 8

17۔ اجماع کے رکن ہیں:

(الف) 2 (ب) 4 (ج) 6 (د) 8

18۔ سب صحابہ کا اجماع ہے:

(الف) حدیث متواتر کی طرح (ب) حدیث مشہور کی طرح (ج) حدیث احاد کی طرح (د) حدیث مستفیض کی طرح

19۔ اجماع کا منکر کافر ہے:

(الف) علماء بلخ کے نزدیک (ب) علماء شام کے نزدیک (ج) علماء بغداد کے نزدیک (د) علماء مصر کے نزدیک

20۔ اجماع کے مراتب ہیں:

(الف) 2 (ب) 4 (ج) 6 (د) 8



مضمون:	اصول الفقہ	کل وقت:	2:30 گھنٹے
کلاس:	الشهادة الثانوية الخاصة (السنة الثانية)	کل نمبر:	80

رول نمبر (ہندسوں میں): _____ رول نمبر (لفظوں میں): _____

2x10=20

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالات میں سے 10 کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- 1- اصول فقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ صرف نام لکھیں۔
- 2- عام مخصوص عنہ البعض کا حکم تحریر کریں؟
- 3- مشترک کی تعریف اور مثال لکھیں۔
- 4- مفسر اور محکم کا حکم لکھیں۔
- 5- "وَأَمَّا الْمُؤَقَّتُ فَنُوعَانِ نَوْعٌ يَكُونُ الْوَقْتُ ظَهْرًا لِلْفُلِّ" کا ترجمہ کریں۔
- 6- بیان تفسیر کی تعریف اور مثال تحریر کریں۔
- 7- "وَأَمَّا بَيَانُ التَّبْدِيلِ وَهُوَ النَّسْخُ فَيَجُوزُ ذَلِكَ مِنْ صَاحِبِ الشَّرْعِ" کا ترجمہ کریں۔
- 8- "لكن" کس کے لیے آتا ہے مثال سے وضاحت کریں؟
- 9- افعال حسیہ کونسے ہیں؟ صرف نام لکھیں۔
- 10- اداء کی تعریف مع مثال تحریر کریں۔
- 11- امر کی تعریف اور مثال لکھیں۔
- 12- کنایہ کا حکم مع مثال لکھیں۔

2x10=20

سوال نمبر 3: درج ذیل سوالات میں سے 10 کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- 1- "أَهْلُ الْإِجْمَاعِ مَنْ كَانَ مُجْتَهِدًا صَالِحًا" کا ترجمہ کریں۔
- 2- اجماع کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟
- 3- سنت کا اطلاق کس پر ہوتا ہے؟
- 4- حدیث مشہور کے ساتھ قرآن پر زیادتی کرنا کیسا ہے؟ مثال سے واضح کریں۔
- 5- خبر واحد کی تعریف اور مثال لکھیں۔
- 6- حقوق اللہ کونسے ہیں؟
- 7- حدیث کی تعریف لکھیں؟
- 8- حدیث متواتر کی تعریف اور مثال لکھیں۔
- 9- امام جصاص کے نزدیک حدیث مشہور کا انکار کرنے والا کون ہے؟
- 10- علم الفقہ میں عبادلہ سے مراد کون سے صحابہ کرام ہیں؟ تحریر کریں۔
- 11- "وَالْقِيَاسُ لَا يَصْلُحُ نَاسِخًا" کا ترجمہ کریں۔
- 12- رخصت کی تعریف مع مثال تحریر کریں۔

تفصیلی سوالات

10x2=20

سوال نمبر 4: درج ذیل سوالات میں سے 2 کے جوابات تحریر کریں۔

- i. خاص کا حکم مع مثال لکھیں نیز مشکل کی تعریف مع مثال لکھتے ہوئے مشکل کا حکم تحریر کریں۔
- ii. "قوله تعالى: فاغسلوا وجوهكم فالباأمر به فهو الغسل على الإطلاق فلا يزداد عليه شرط النية والترتيب والموالات والتسبية بالخبر" اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔
- iii. مجمل، متشابہ، قضاء اور عبارة النص کی تعریفات بمعہ امثلہ تحریر کریں۔

10x2=20

سوال نمبر 5: درج ذیل سوالات میں سے 2 کے جوابات تحریر کریں۔

- i. حدیث مشہور کی تعریف کریں نیز خبر واحد سے کونسا علم حاصل ہوتا ہے وضاحت کریں۔
- ii. کونسے صحابہ کی خبر واحد قیاس سے مقدم ہوگی؟ تفصیلاً نوٹ تحریر کریں۔
- iii. ضبط، عدالت اور اجماع کی تعریفات لکھیں۔ نیز بتائیں امام مالک کے نزدیک کس کا اجماع قابل اعتبار ہے؟